سوال

(514) نمازِ جمعہ میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الاَعْلٰی کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر نماز کی کتابوں میں بعض قرآن کریم کی آیات کا جواب دینے کے بارے میں لکھا ہوتا ہے۔ مثلاً سورت رحمن کی آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد کہا جاتا ہے کہ 'لَا اُکَذِّبُ' اسی طرح سورۃ الاعلیٰ کے بعد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الاَعْلٰی کی تلاوت کے بعد مسجد 'سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعْلٰی' کی آواز سے گونج جاتی ہے اسی طرح سے سورۃ الغاشیہ کے اخیر میں 'ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ' کے بعد مقتدی وائمہ حضرات پکارتے ہیں کہ 'اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا یَّسِیْرًا'

اسی طرح سورۃ التین اور دوسری آیات کے لیے جواب کی رغبت دلائی جاتی ہے۔ بعض محققین سے سنا ہے کہ یہ عمل صحیح نہیں ہے اور اس بارے میں کوئی بھی صحیح حدیث نہیں۔ آپ سے التجا ہے کہ اس موضوع پر مفصل جواب بمع احادیث جو اس سلسلہ میں پیش کی جاتی ہیں عنایت فرمائیں اور صحیح موقف سے ہمیں آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کی اقتداء میں سامع یا مقتدی کا چند مخصوص آیات کی تلاوت کے بعد جواب دینا کسی مرفوع صحیح صریح حدیث سے ثابت نہیں۔ موضوع ہذا پر میرا ایک تفصیلی فتوے جواب در جواب کی صورت میں عرصہ ہوا ماہنامہ ''محدث'' لاہور میں شائع ہوچکا ہے۔ یہ ۲۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :433

محدث فتویٰ